رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجی ہیں۔ ہم اپنی ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک تحفہ " حدائق الحنفیہ " کا ہے، یہ تذکرہ ہے ان علمائے ذی وقار کا جنہوں نے اپنی زندگیاں فروغ علم کے لئے وقف کیں اور آج کے سہل ایام کی طرح سہل پسندی سے کام نہیں لیا نہ علم کو کاروبار کا ذریعہ بنایا اور نہ نذرانے وصولنے کے لئے قبائے علم اوڑھی، بلکہ فقر وفاقہ، تنگدستی اور درویشی میں وقت گزارا مگر علم کو فقیرِ عرفی نہیں ہونے دیا بلکہ اس کی شان بلند رکھی۔ اور اپنی حیات مستعار کو اپنی علوِ شان اور تعلّی کے لئے نہیں بلکہ کمال عاجزی وانتہائی انکساری کے ساتھ علم کی خدمت واعلاء کے لئے وقف کیا۔ بعض علماء جنہیں وقت کے حکمرانوں کے ہاں پذیرائی حاصل ہوئی انہوں نے بھی تقوی کبھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا اور کلمہ حق جابر سے جابر حاکم کے سامنے بھی بلند کرتے رہے۔

زیرنظر کتاب کے مرتب معروف بزرگ عالم دین علامہ فقیر محمد جہلمی ہیں، یہ کتاب متعدد بار متعدد ناشرین نے شائع کی ہے، ہمیں موصول ہونے والا تحفہ جناب خورشید احمد خاں کا شائع کردہ ہے جسے انوارلاسلام نامی ادارہ نے چشتیاں شریف سے اکتوبر ۲۰۱۵ء میں شائع کیا ہے۔ چشتیاں شریف کی زیارت کا ہم نے کئی بار ارادہ کیا مگر وہاں کے بزرگوں نے تا حال توجہ نہیں فرمائی اور کشش نہیں ہوئی ورنہ ہم کب کے ہو آئے ہوتے۔ حضرت علامہ محمد رضاء الحسن صاحب کو اللہ خوش رکھے انہوں نے دارالاسلام (لاہور) سے یہ کتاب ہمیں ارسال فرما کر ایک بار پھر چشتیاں شریف کی زیارت کا شوق بیدار کردیا ہے۔ مولانا فقیر محمد جہلمی صدر الافاضل مفتی صدرالدین خاں صدرالصدور

دہلی کے تلمیذ رشید ہیں جو حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے براہ راست شاگرد ہیں۔اور مولف اظہارالحق و اعجاز عیسوی حضرت علامہ رحمت اللہ کیرانوی کے شاگرد رشید فقیہ بے بدل مولانا نوراحمد صاحب سے بھی انہیں شرف تلمذ حاصل رہا۔(مولانا نوراحمد رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی اور ان کی جلالت علمی کے بارے میں پڑھ کر راقم کو بڑی ندامت ہوئی کہ تمہارے ہم نام تو اتنے بڑے عالم وفقیہ تھے اور تم رہے جاہل کے جاہل) رب کریم ان کے طفیل ہمیں بھی کسی خدمت کے قابل کر دے اورنہیں تو علم کا عین ہی درست ہو جائے۔

حدائق الحنفیہ کے تذکرہ نگار علامہ فقیر محمد جہلمی رحمۃ اللہ علیہ اخبار آ[illegible]ب اور اخبار سراج الاخبار کے مدیر رہے اور صحافت میں بھی نام کمایا۔رد قادیانیت کے حوالہ سے ان کا نام بہت معتبر ہے۔انہوں نے متعدد کتب لکھیں ، زیر نظر کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں علماء وفقہاء کے حالات سن وفات کے لحاظ سے ترتیب دئے گئے ہیں اور کتاب کے ابواب کو حدیقہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے چنانچہ اس میں تیرہ ابواب (حدائق) ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے: حدیقہ اول امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے لئے مختص ہے جس میں چار خیابان ہیں۔

حدیقہ دوم میں ۴۱ علماء وفقہاء کے حالات ہیں، حدیقہ سوم میں ۵۳، چہارم میں ۶۰، پنجم میں ۶۶، ششم میں ۹۷، ہفتم میں ۹۸، ہشتم میں ۱۰۳، نہم میں ۹۷، دہم میں ۹۱، یازدہم میں ۲۷، دوازدہم میں ۷۷، سیزدہم میں ۵۹ ، اس طرح کل ۹۱۴ علماء وفقہاء کے حالات کتاب میں شامل ہیں۔گزشتہ سو سال میں اردو زبان میں لکھی جانے والی اس نوعیت کی یہ تا حال منفرد کتاب ہے۔اس کتاب کا مطالعہ ہر طالب علم اور امام وخطیب و واعظ ومفتی کے لئے ضروری ہے۔

پونے چھ سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب لاہور کے بڑے مکتبوں کے علاوہ درج ذیل پتہ سے بھی طلب کی جاسکتی ہے: جناب خورشید احمد خاں ، انوارالاسلام ، دربار چوک پرانی چشتیاں شریف ضلع بہاول نگر......(0303-4357576) ہدیہ پانچ سو روپے درج ہے مگر یہ ڈرانے کے لئے ہے ، شائقین علم ڈریں نہیں کتاب بارعایت بھی مل سکتی ہے۔جس مکتبہ سے بھی خریدیں ڈسکاؤنٹ پر اصرار کریں مکتبوں والے ناشر سے کتاب پچاس اور ساٹھ فی صد رعایت پر خریدتے ہیں اور تینتیس سے چالیس فی صد تک رعایت دے سکتے ہیں۔اگر کوئی بارعایت نہ دے تو خورشید خاں صاحب سے براہ راست طلب فرمائیں۔

☆الکون بنبی علی النظام فعلیک بالترتیب فی ملبسک وبیتک ومکتبک وواجبک.☆

دوسرا تحفہ جناب محمد عبدالغفور صاحب کا ہے جس کا عنوان ہے ......اسلام میں جہیز اور بارات کی حقیقت......کتاب میں درج ذیل امور کو فوکس کیا گیا ہے ، اسلام اور جہیز، قرآن میں جہیز کا ذکر کیوں نہیں ، کیا جہیز سنت نبوی ہے ؟ ، بارات ایک ہندوانہ رسم ، فتاوی ردِ جہیز و بارات بھی کتاب میں شامل ہیں جہیز اور بارات میں پائی جانے والی خرابیوں اوران کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بے چینیوں اور افراط وتفریط کا ذکر کیا گیا ہے۔اور یہ حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرہ میں جہیز کے نام سے بچیوں کے والدین پر جو ظالمانہ رواج مسلط کیا گیا ہے اس سے چھٹکارے کی راہ نکلنی چاہئے ، کتنی ہی بچیاں جہیز کا سامان نہ ہونے کے باعث نکاح کی برکتوں سے محروم ہیں اور کتنی کم جہیز لانے کی وجہ سے اپنے سسرالی رشتہ داروں کی طعنہ زنی کا شکار......

۱۵۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب جناب عبدالغفور صاحب بلا معاوضہ تقسیم کررہے ہیں۔

کتاب حاصل کرنے کا پتہ یہ ہے : پاک پبلی کیشنز پاک ٹائر کارپوریشن ، ہال رم کلہ گفٹ ٹرسٹ بلڈنگ اندرون کچہریاں فیصل آباد فون (041-2630304-6)

ایک اور تحفہ ہمیں خانہ فرہنگ ایران سے جناب خطیب مہدی صاحب نے بھجوایا ہے اور یہ ہے ......اسوۂ رسولِ اکرم ﷺ ......(یعنی رسول اکرم ﷺ کی ولادت اور بعثت پر رہبر معظم جناب آیت اللہ خامنہ ای کی تقاریر کا مجموعہ) کتاب (درس ہائے پیامبر اعظم) فارسی میں تھی اسے اردو میں منتقل کرانے کا کام ڈائیریکٹر جنرل خانہ فرہنگ اسلامی جمہوری ایران حیدرآباد و کراچی جناب خطیب مہدی صاحب نے کیا اور جناب سید کوثر عباس موسوی صاحب نے اسے اردو کے قالب میں ڈھالا ، مترجم لکھتے ہیں کہ: رہبر معظم کی ان تمام تقاریر میں آپ کے مخاطبین کی اکثریت کا تعلق مملکتِ ایران کے اعلی عہدیداران ، پارلمینٹ کے ممبران ، فوجی وسول افسران ، علماء ودانشوران ، ادیبان وآرٹسٹاں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے ہے۔ ان کے علاوہ تہران میں متعین اسلامی ممالک کے سفراء شامل ہیں۔

کتاب میں درج خطبات کے مطالعہ سے زندگی میں انقلابی روح بیدار ہوتی ہے ، ایک خطبہ کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے:...... "ہم ایک ایسی تہذیب وثقافت کے مالک ہیں جس کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی اور ہم بے شار وسائل رکھتے ہیں لہذا ہم اپنے دفاع کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں

،اس کے باوجود ہم اپنا دفاع کرتے کیوں نہیں؟ آخر عملی میدان میں ہم سے کچھ ہو کیوں نہیں پاتا؟ ....امت اسلامی نامی اس عظیم اور تمام تر وسائل سے آراستہ لشکر کو ایسے ایسے گروہوں میں تقسیم کردیا گیا ہے کہ جن کا سارا ھم وغم ایک دوسرے کے خلاف لڑنا، ایک دوسرے سے خوف زدہ ہونا ایک دوسرے پر جارحیت کرنا اور ایک دوسرے کے چہرے کو نوچنا ہے......"

کتاب عمدہ ٹائیٹل اور بہترین کاغذ پر شائع ہوئی ہے۔تین سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب اکتوبر 2015 میں طبع ہوئی ہے اور بلا معاوضہ درج ذیل پتہ سے طلب کی جاسکتی ہے:......جناب مہدی خطیب، خانہ فرہنگ اسلامی جمہوری ایران لطیف آباد حیدرآباد، جناب مہدی خطیب، خانہ فرہنگ اسلامی جمہوری ایران کراچی......

ایک اور خوبصورت تحفہ جناب مفتی سید صابر حسین صاحب کی کتاب......عید میلاد النبی اور چند اصلاح طلب پہلو......کا ہے۔کتاب میں جن مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں درج ذیل قابل غور ہیں،ضرورت سے زیادہ اخراجات، دین کے دیگر شعبوں کی جانب عدم التفات، حقوق العباد کی خلاف ورزی، قیام وسلام میں بے اعتدالی، رات کی محافل اور نمازِ فجر، محفل میلاد پر اکتفا اور فرائض وواجبات سے پہلو تہی، محفل میلاد دینی معلومات کا ذریعہ ہے یا نعت خوانی؟، میلاد شریف اور غیر مستند وموضوع روایات، بغیر اجازت بجلی کا استعمال، خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کی شبیہ میں غلو، شارع عام کے جلسے اور راستے کے حقوق میں کوتاہی، تصاویر والے پوسٹر بینرز سائن بورڈز اور بے حرمتی......

یہ وہ حساس موضوعات ہیں جن پر آج ہمارے اکثر مقررین خاموش ہیں، اور عوام تو ہیں ہی کالانعام انہیں جس طرف کوئی ہانک کر لے جائے ......اس کتاب کو عام کرنا چاہئے، دیگر مسالک کے لوگ بھی اسے پڑھیں اور دیکھیں کہ سنی علماء کا موقف کیا ہے اور عوام کا عمل کیا......اور یہ کہ سنی علماء کو عوام کا قبلہ درست کرنے کی کس قدر فکر ہے۔کاش یہ فکر مجموعی ہو، انفرادی نہ ہو اور عوام کو صحیح رہنمائی فراہم کی جائے ......کتاب ۱۲۶ صفحات پر مشتمل ہے اور المنیب شریعہ اکیڈمی، وانجمن محبان قرآن وسنت نے اسے شائع کیا ہے۔ملنے کا پتہ سلام بک شاپ اردو بازار مقابل دلپسند سوئیٹس کراچی کے علاوہ ہر بڑے مکتبہ پر دستیاب ہے ......مؤلف سے براہ راست رابطہ فون اور ای میل سے ہوسکتا

ہے۔فون نمبر 0321-2880864 ای میل: ssabirhussain30@gmail.com

ایک اور خوبصورت تحفہ اس بار موصول ہوا ہے جو......ابرارِ جامی......کا ہے۔جناب محمد یسین چغتائی صاحب نے ابرارِ جامی مرتب کی ہے جس میں تمام بلاد اسلامیہ میں اپنے عہد کی شہرہ آفاق نامور علمی اور روحانی شخصیت جناب شمس العارفین سراج السالکین ، امام الواصلین ،حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی کے علمی ادبی اور روحانی پہلوؤں کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

جناب محمد یسین چغتائی صاحب سے اگرچہ ہماری شناسائی نہیں تاہم ان کا اپنی کتاب پر انتساب کے آخر میں یہ لکھنا......بندہ ناچیز......یہ بتاتا ہے کہ ہیں ہمارے ہی ہم خیال...... ہمارے والدگرامی ہر تحریر کے آخر میں تحریر فرمایا کرتے تھے فقط لاشئی عبدالرحمٰن......ورنہ آج کل کوئی خود کو لاشئی اور ناچیز کہاں لکھتا یا کہتا ہے، اِدھر تو بیس بیس سال کے سب لونڈے لپاڑے پگڑ باندھ مفتی و شیخ الحدیث و التفسیر والفقہ والمنطق والمیراث والفلسفہ والقرآن اور نہ جانے کیسے کیسے ول ول ولا ول کا شکار ہیں کہ ان کے ول ختم ہونے میں نہیں آتے چاہے ول کسی چیز کا آئے یہ نہ آئے......اللہ ان کو ول کرے اور ولولہ عجز و نیاز عطا فرما کر اپنا ولی بنائے۔

جناب یسین چغتائی صاحب نے کتاب بڑے سلیقے سے چھاپی ہے ،آداب کا پورا پورا لحاظ کرتے ہوئے ابتداء میں تصاویر اور ہر تصویر کے ساتھ جامی کے اشعار کے کیپشن......سبحان اللہ......اب یہ طور طریقے کہاں؟ آپ نے تو اسلاف کی یاد تازہ کردی......پیر غلام نصیر الدین نصیر ہوتے تو آپ کے واری واری جاتے......اور خسرو کی زبان میں کہتے جاتے

؎ میں تورے واری تورے بلہاری..........

کتاب مختصر ہونے کے باوجود بہت کچھ سامانِ عشق و مستی اپنے اندر لئے ہوئے ہے، ہمیں تو ایک ہی واقعے نے مست کردیا ہے۔لکھتے ہیں: دربار نبوی میں حاضری کے بعد وطن واپسی سے قبل مولانا جامی نے (واپسی کی اجازت چاہتے ہوئے) حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی۔

سیدی مرشدی مولائی بسفر می روم چہ فرمائی؟

روضۂ مبارکہ سے جواب آیا ....

بسفر رفتت مبارک باد　　بسلامت روی و باز آئی

کیوں نہ جواب آتا جب حاضری کی تڑپ اس درجہ کی تھی کہ:...... تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یارسول اللہ..............

چغتائی صاحب نے ۸۹۸ ہجری میں وصال فرمانے والے مولانا جامی کی بارگاہ میں نذرِ عقیدت کا خوب اہتمام کیا ہے کاش وہ رومی کے لئے بھی ایسا ہی کریں...........

۵۶ صفحات میں کوزے کو دریا میں بند کرنے کی سعی لاحاصل نہیں رہی ، مطالعہ کرنے والوں کوتوجہ دلائی ہے......ہم نے بچپن میں دربار عالیہ گولڑہ شریف کی مجالس میں جامی کا کلام اور جامی کے اشعار سے مزین اپنے والدگرامی کے خطابات سنے ہیں اور دل جامی کی زیارت کا مشتاق ہے.....شاید رب کریم اسی طرح کوئی سبیل پیدا فرمادے جس طرح رومی کے دربار میں حاضری کی ہوئی..... جناب یسین چغتائی صاحب کوہم اس کاوش پر ہدیہءتبریک پیش کرتے ہیں۔

کتاب کا ہدیہ درج نہیں ممکن ہے ہدیۃً ہی اہل ذوق کو پیش کی جارہی ہو، تاہم ملنے کا پتہ یہ ہے:

گلی نمبر۳ محلّہ فتح آباد شرقی جھال خانوآنہ فیصل آباد (041-8549141)

دیگر تحائف میں سابق سینیٹر ومعروف مجاہد پارلیمنٹیرین مولانا سمیع الرحمٰن صاحب کی دس جلدوں پر مشتمل خطباتِ مشاہیر کا گرینڈ تحفہ، اور انہی کی کتاب War of Ideology (struggle for peace) کا ان کے گرامی نامہ کے ساتھ موصول ہوا ہے ، علاوہ ازیں قومی مرکز برائے مطالعہ سیرت ولائبریری کی شائع کردہ ضخیم کتاب ......دورجدید میں سیرت نگاری کے رجحانات...... جناب ڈاکٹر ضیاء الحق صاحب ڈائیریکٹر آئی آر آئی نے عنایت فرمائی ہے...... پروفیسر محمد حسین آسی صاحب کے ارشاد پر علامہ محمد عطاء الحق نقشبندی حسینی صاحب کے زیرسرپرستی جناب سید صابر حسین شاہ صاحب بخاری کی مولفہ......(تحفظ ختم نبوت نمبر...... ماہنامہ الحقیقہ پاکستان جوقریباً ہزار صفحات پر مشتمل ہے) موصول ہوچکی ہے۔اسی طرح مجلّہ حکمتِ بالغہ کا خصوصی نمبر (حکمت اقبال ہی نظریہ پاکستان ہے) قرآن اکیڈمی جھنگ سے انجینئر مختار فاروقی صاحب نے بھجوایا ہے جواڑھائی سوصفحات پر مشتمل ہے ۔ جبکہ ملی مجلس شرعی لاہور کی جانب سے درج ذیل تحائف موصول ہوئے ہیں ۔

☆ شاتم رسول کے ماورائے عدالت قتل پرتمام مکاتب فکر کے ممتاز علماء کرام کا متفقہ شرعی فتوی ،

☆ انسداد سود کے حوالہ سے وفاقی شرعی عدالت کی طرف سے اٹھائے گئے ۱۴ سوالات کے مفصل جوابات

☆ فحاشی کی جامع تعریف اور اس کے انسداد کی عملی تجاویز

☆ نفاذِ شریعت کے حوالہ سے تمام مکاتب فکر کے جید علماء کرام کے متفقہ پندرہ نکات

☆ شاتم رسول کو مارنے والے کی سزا کا شرعی حکم

اور مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کی کتاب رفیق الصلوۃ کی رفاقت بھی ہمیں حاصل ہوچکی ہے ان تمام کتب کا تعارف انشاء اللہ آئندہ کسی اشاعت میں پیش کیا جائے گا کہ سرِ دست ان کا مطالعہ نہیں کیا جاسکا......اور بغیر مطالعہ کسی کتاب کے بارے میں کچھ لکھنا مناسب نہیں ......

ہماری سعادت مندی ہے کہ منجملہ دیگر تحائف کے اس بار ایک نیا رسالہ بھی تشریف لایا ہے اور یہ ہے دو ماہی السعادۃ، جو مولانا خلیل احمد مخلص کے زیر سرپرستی السعید اکیڈمی صوابی سے شائع ہوتا اور مخلصین علم کو مخلصانہ پیش کیا جاتا ہے ......اس کے عنوانات کی تلخیص یا خلاصہ بھی آئندہ پیش کیا جائے گا۔ جناب کی اس پرخلوص عنایت پر ادارہ ممنون ہے۔

غلطیوں کی اصلاح

قارئین کرام مجلّہ فقہ اسلامی کی مجلس ادارت کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ اس میں شائع ہونے والے مضامین کی پروف ریڈنگ احتیاط سے کی جائے۔ مگر اس کے باوجود بعض مطبعی اغلاط رہ جاتی ہیں۔ لہٰذا دوران مطالعہ جہاں غلطی محسوس فرمائیں اسے اپنے ہاتھ میں موجودہ نسخہ مجلّہ میں فوراً درست فرمالیں تا کہ اگر کوئی اور اس کا مطالعہ کرے تو اس پر یہ گراں نہ گزرے۔ اور ماہ بماہ اگر ہمیں بھی تحریری طور پر اغلاط سے مطلع فرماتے رہیں تو ہم دیگر قارئین کو مطلع کرکے اصلاح کی کوشش کریں گے۔ (مجلس ادارت)

☆ الهجر المنبهات والاكثار منها كالشاهى والقهوة، واحذر التدخين والشيشة وغيرها. ☆